اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 04-09-2022	اخبارات
1۔وزیراعظم آج بلوچستان کا دورہ کرینگے بجلی وگیس کی بحالی اولین ترجیح ہے،وزیراعظم	مشرق ودیگر اخبارات
2۔سازش کرنے والوں کو ریاست کی نمائندگی کا حق نہیں،مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگر اخبارات
3۔سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے تمام وسائل استعمال کررہے ہیں،ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
4۔سکندر عمرانی کے احکامات چھتر کا ڈویژنل ہیڈکوارٹر سے زمینی رابطہ بحال	مشرق ودیگر اخبارات
5۔صوبے کے تعلیمی ادارے 5 ستمبر سے کھول دیئے جائیں گے،نصیب اللہ مری	آزادی ودیگر اخبارات
6۔عوام کو تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی میرا الیکشن ایجنڈا ہے،محمد خان طور اوتمانخیل	آزادی ودیگر اخبارات
7۔بلوچستان میں متاثرین کی مشکلات برقرار سندھ میں ایک اور بڑے سیلاب کا خطرہ	مشرق ودیگر اخبارات
8۔بولان میں پلوں کی مرمت میں 3 ماہ لگیں گے مچھ سے ٹرین سروس بحال کرینگے،سی ای او پاکستان ریلوے	مشرق ودیگر اخبارات
9۔۔بلوچستان حکومت کے سیلاب زدگان فنڈز میں اب تک صرف 24 لاکھ روپے جمع ہوسکے	انتخاب ودیگر اخبارات
10۔بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں پاک فوج کی امدادی سرگرمیاں جاری	مشرق ودیگر اخبارات
11۔179 محصور افراد کو ہیلی کاپٹر اور کشتیوں کے ذریعے ریسکیو کیا،آئی ایس پی آر	جنگ ودیگر اخبارات
12۔عدالت عالیہ کا سی ٹی ڈی کارپورل اسامیوں کا فزیکل ٹیسٹ دوبارہ لینے کا حکم	جنگ ودیگر اخبارات
13۔پولیس متاثرین کیلئے امدادی سامان جمع کررہی ہے،آئی جی عبدالخالق شیخ	جنگ ودیگر اخبارات
14۔سندھ پنجاب کی طرز پر بلوچستان اساتذہ وملازمین کے حقوق تسلیم کئے جائیں،نیشنل پارٹی	مشرق ودیگر اخبارات
15۔محمود خان اچکزئی کا سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ	مشرق ودیگر اخبارت

امن وامان

محکمہ ایکسائز کا مین نالے میں کریک ڈاؤن متعدد منشیات فروش وعادی افراد گرفتار،گنداواہ میں فائرنگ سے دوافراد جاں بحق،ایل پی جی ڈیلرز اور نان بائیوں کے خلاف کاروائی 17 افراد گرفتار۔

عوامی مسائل

گیس آئی نہ بجلی کیسکو اور ایس ایس جی سی کے تمام دعوے جھوٹے نکلے،قلات،سیلاب متاثرین کا ایک بار پھر احتجاج کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلاک،قلعہ عبداللہ زمینداروں اور تاجروں کا احتجاج کوئٹہ چمن شاہراہ بلاک،بلوچستان کی قومی شاہراہیں بند اندرون صوبہ مختلف شہروں میں خوراک کا بحران،کوئٹہ شہر میں آٹے کی شدید قلت 20 کلو کا تھیلا 2500 روپے میں فروخت۔

مورخہ 04-09-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**مہنگائی کا بڑھتا ہوا طوفان اور آئی ایم ایف رپورٹ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں طوفانی بارشوں اور سیلاب کے باعث جنم لینے والے حالات بدستور برقرار ہین اور ہر چند کہ حکومت متاثرہ علاقوں میں امداد وبحالی کی سرگرمیوں اور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کوشاں اور فعال ومتحرک ہے لیکن اس کے باوجود جوں وقت گزر رہا ہے نت نئے مسائل جنم لے رہے ہیں اور پہلے سے موجود مسائل گھمبیر اور سنگین ہوتے جارہے ہیں ان مسائل کی اگر فہرست مرتب کی جائے تو اس میں مہنگائی سرفہرست ہوگی۔ اس وقت ملک میں مہنگائی کی شرح غیر معمولی حد تک بلند ہے اور ہفتہ وار منگائی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے جبکہ مجموعی طور پر مہنگائی نے سینتالیس سالہ ریکارڈ توڑ دیا ہے ایسے میں گزشتہ روز آئی ایم ایف کی جانب سے پاکستان کے ساتویں اور آٹھویں جائزے کی جو رپورٹ جاری کی گئی ہے اب اس موجودہ حکومت کو چاہئے کہ یہ اپنی کارکردگی کو آئی ایم ایف کی عینک سے نہ دیکھے بلکہ ملک وقوم کی ضرورتوں، امنگوں، امیدوں اور توقعات کے آئینے میں اپنی کارکردگی کو دیکھے پرکھے اور آگے بڑھے معیشت مستحکم نہیں یہ استحکام چاہتی ہے اور اس حوالے سے حکومت کو بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین بحالی کیلئے صوبوں کے ساتھ مل کر کام کرینگے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Encouraging Youth " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بارڈر ٹریڈ کے وسیع مواقع اورامکانات مسلسل نظر انداز کیوں ؟**
" کے عنوان سے عبدالمتین اخونزادہ کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**ڈوبتا بلوچستان خاموش انتظامیہ** " کے عنوان سے ببرک کارمل جمالی کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 04 SEP 2022 Page No. 1

وزیراعظم آج بلوچستان کا دورہ کرینگے بجلی و گیس کی بحالی اولین ترجیح ہے شہباز شریف

بولان میں گیس پائپ لائنوں کی مرمت بجلی کی ٹرانسمیشن لائنوں کی مرمت اور شاہراہوں سے متعلق بریفنگ دی جائیگی

وزیراعظم وفاقی وزراء کے ہمراہ بلوچستان میں سیلاب سے متاثر ہونیوالی قومی شاہراہوں و علاقوں کا فضائی جائزہ لیں گے

پاکستان نیشنل ہائی وے اتھارٹی، ڈسکوز، ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی اور دیگر وفاقی محکموں نے مشکلات کے باوجود بہترین کام کیا، وزیراعظم

کوئٹہ (این این آئی، آن لائن) وزیراعظم میاں شہباز شریف آج بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف آج اتوار کو کوئٹہ پہنچیں گے جہاں انہیں ایئرپورٹ پر صوبے میں سیلاب متاثرین ....

بقیہ نمبر 7 صفحہ 9 پر

کی امداد اور بحالی کے اقدامات کے حوالے سے بریفنگ دی جائیگی بعدازاں وزیراعظم بولان کا دورہ کریں گے جہاں وہ سیلاب سے متاثرہ قومی شاہراہ، گیس پائپ لائن اور بجلی کی ٹرانسمیشن لائنوں کی مرمت کے کام کا فضائی جائزہ لیں گے۔ وزیراعظم کے ہمراہ وفاقی وزراء بھی صوبے کا دورہ کریں گے۔ دوسری جانب وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ سیلاب سے بلوچستان، سندھ اور خیبرپختونخوا میں بجلی کے نظام کو شدید نقصان پہنچا، متاثرہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی یقیناً ایک بہت بڑا چیلنج تھا، وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے سماجی رابطے ویب سائٹ ٹوئٹر پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے

JANG QUETTA

سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے تمام وسائل استعمال کر رہے ہیں، ضیاء لانگو

نقصانات کے ازالہ کیلئے بلاتاخیر مالی معاونت کی جائے گی، ریلیف ورک پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں امدادی کارروائیاں جاری ہیں پی ڈی ایم اے نے مون سون بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے جو اقدامات متعلقہ صوبائی اداروں کے ساتھ مل کر رہی ہیں وہ قابل ستائش ہیں مشیر داخلہ نے کہا کہ حکومت تمام وسائل اس وقت سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے بروئے کار لارہی ہے دور دراز علاقوں کے متاثرین کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے ضروری سامان، ادویات اور اشیائے خورد و نوش کی فراہمی کو پی ڈی ایم اے آفیسران متعلقہ حکام کے ساتھ مل کر یقینی بنا رہے ہیں حکومت حقیقی معنوں میں عوامی نمائندگی کر رہی ہے سیلاب زدگان کی اپنے گھروں کو واپسی حکومت کی اولین ترجیح ہے روڈ انفراسٹرکچر اور بجلی سیلابی بری طرح متاثر ہوئی ہے متاثرہ علاقوں میں تفصیلی اسسمنٹ ہوگی دریں اثناء مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے پی ڈی ایم اے اور متعلقہ صوبائی اداروں کے اقدامات اور ریلیف سرگرمیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت آزمائش کی اس گھڑی میں متاثرین کی ہر ممکن مدد کرے گی حکومت کی پالیسی کے مطابق متاثرین کے نقصانات کے ازالہ کیلئے بلاتاخیر مالی معاونت کی فراہمی اور ان کی بحالی کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں انہوں نے کوئٹہ سمیت سیلاب سے متاثرہ دیگر علاقوں میں صورتحال معمول پر آنے تک میڈیکل کیمپس برقرار اور متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض سے بچاؤ کے لئے باقاعدگی سے اسپرے وغیرہ کی سرگرمیاں جاری رکھے جائیں گے اس وقت صوبائی حکومت کی تمام مشینری سیلاب متاثرین کی بحالی پر لگی ہوئی ہے۔

سازش کرنے والوں کو ریاست کی نمائندگی کا حق نہیں، مولانا عبدالواسع

ٹولے کا سرغنہ عمران نیازی دھمکیاں دینے کے باوجود آزاد گھوم رہا ہے، وفاقی وزیر

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ ملک کے خلاف ہونے والے سازشوں کو ناکام بنائیں گے عمران نیازی نے ملک کو اقتصادی طور پر دیوالیہ کر دیا موجودہ حکومت نے ملک کو ڈیفالٹ ہونے سے بچالیا ہے وفاقی وزیر نے کہا کہ ریاست کے خلاف گھناؤنی سازش کرنے والوں کو کوئی حق نہیں کہ وہ ریاست کی نمائندگی کریں سازشی ٹولے کو ایک سازش کے تحت عوام پر مسلط کیا گیا مزید برداشت نہیں کریں گے ٹولے کا سرغنہ عمران نیازی ججز، اداروں کو دھمکیاں دینے کے باوجود آزاد پھر رہا ہے ملک میں قانون کی عملداری کیلئے قانون سب کیلئے ایک بنانا ہوگا دریں اثناء انہوں نے قلعہ سیف اللہ کے علاقوں نسئی، رود جوگیزئی، قلعہ سیف اللہ بازار اور دیگر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا جائزہ لیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 SEP 2022 Page No. 2

سکندر عمرانی کے احکامات، چھتر کا ڈویژنل ہیڈکوارٹر سے زمینی رابطہ بحال

ربیع کینال میں شگاف پڑنے کے باعث شہر سے رابطہ منقطع، لوگوں کو آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا تھا

ایکس ای این بی اینڈ آر بشیر احمد ناصر کی دن رات کوششوں سے چھتر روڈ کا شگاف ہیوی مشینری کے ذریعے پر کرکے راستہ بحال کردیا گیا

نصیرآباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر بورڈ آف ریونیو میر سکندر خان عمرانی کے خصوصی احکامات پر ایکس ای این بی اینڈ آر بشیر احمد ناصر کی نگرانی میں تحصیل چھتر کا ڈویژنل ہیڈکوارٹر سے زمینی رابطہ بحال کروادیا گیا ربیع کینال کے مقام پر چھتر روڈ میں تقریباً تین سوفٹ سے چوڑا شگاف لگ گیا تھا جس سے تحصیل چھتر کا زمینی رابطہ منقطع تھا جس کے بعد علاقہ مکینوں کو سفر میں شدید مشکلات درپیش کا سامنا ہے جس پر صوبائی وزیر ریونیو نے محکمہ بی اینڈ آر کو رابطہ بحال کرانے کے لئے احکامات جاری کئے جس پر ایکس ای این بی اینڈ آر بشیر احمد ناصر کی دن رات کوششوں سے چھتر روڈ کا شگاف ہیوی مشینری کے ذریعے پر کرکے راستہ بحال کردیا گیا واضح رہے حالیہ بارشیں اور سیلاب کی مثال ماضی میں نہیں ملتی منہ زور سیلابی ریلوں سے رابطہ پلیں اور سڑکیں بری طرح متاثر ہوئی ہیں جن پر بحالی کا کام جاری ہے اس موقع پر ایکس ای این بی اینڈ آر بشیر احمد ناصر کا کہنا تھا کے شدید بارش کے باعث راستوں کی بحالی میں دشواریوں کا سامنا رہا جیسے ہی بارشیں رک گئی تو بحالی کے کام میں تیزی کردی گئی ہے انشاء اللہ نصیرآباد میں جہاں جہاں رابطہ سڑکیں متاثر ہوئی ہیں انہیں جلد بحال کردیا جائے گا سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بحالی کے کاموں کا خود جائزہ لے رہا ہوں اور کوشش ہے کہ جلد سے جلد علاقے کے لوگوں کو درپیش سفری مشکلات حل کرسکوں بی اینڈ آر کی ٹیمیں اپنی تمام صلاحیتیں بروکار لارہی ہیں اور سڑکوں کی بحالی پر کام زوروشور سے جاری ہے عوام صبر سے کام لیں اور ہمیں نشان دہی کرائیں تاکے ہم بحالی کے کام کا آغاز کرسکیں

AZADI QUETTA

صوبے کے تعلیمی ادارے 5 ستمبر سے کھول دیئے جائیں گے، نصیب اللہ مری

نصیرآباد، جعفرآباد کے اسکولز کھولنے کا فیصلہ بعد میں کیا جائے گا، صوبائی وزیر تعلیم

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے پانچ ستمبر پیر سے صوبے کے تعلیمی ادارے کھولنے کا فیصلہ کرلیا، صوبے کے اسکولز اور کالجز بارشوں اور سیلاب کے باعث بائیس اگست کو بند کئے گئے تھے۔ بلوچستان کے وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے بتایا کہ حکومت بلوچستان (بقیہ نمبر35 صفحہ نمبر7 پر)

کے محکمہ تعلیم نے صوبے کے تعلیمی ادارے کھولنے کا فیصلہ کرلیا ہے اور پانچ ستمبر سے صوبے کے اسکولز اور کالجز کھول دیئے جائیں گے، وزیر تعلیم بلوچستان نے بتایا کہ بارشوں اور سیلاب سے زیادہ متاثرہ اضلاع نصیرآباد، جعفرآباد کے اسکولز کھولنے کا فیصلہ بعد میں کیا جائے گا، صوبے کے اسکولز اور کالجز بارشوں اور سیلاب کے باعث بائیس اگست کو بند کیے گئے تھے جبکہ صوبے کی یونیورسٹیز 29 اگست سے کھل گئی تھیں۔

عوام کو تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی میرا الیکشن ایجنڈا ہے، محمد خان اوتمانخیل

اقلیتی برادری ہمارے معاشرے کا اہم حصہ ہے اور ہم نے بلاتفریق اور تعصب کے ان کی خدمت کی ہے، صوبائی وزیر

اقلیتی برادری کی خدمت کرکے دلی خوشی ہوتی ہے اور خدمت وہ عمل ہے جس سے انسان ممتاز ہوتا ہے اور ایسے سکون قلب ملتا ہے

لورالائی (ح ن) صوبائی وزیر صنعت وحرفت حاجی محمد خان طور اوتمانخیل کی خصوصی فنڈز سے ڈپٹی کمشنر لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی اور بلوچستان عوامی پارٹی کے ضلعی صدر اصغر خان اوتمانخیل نے اقلیتی برادری کے 132 خاندانوں میں امدادی رقوم جو ٹوٹل 11 لاکھ روپے تھی کے چیک تقسیم کیے اقلیتی برادری نے صوبائی وزیر حاجی محمد خان طور اتمانخیل اور فرزند صوبائی اصغر خان اتمانخیل کا ان کی مالی امداد (بقیہ نمبر7 صفحہ نمبر5 پر)

کرنے پر شکریہ ادا کیا اور خوشی کا اظہار کیا اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان عوامی پارٹی کے ضلعی صدر اصغر خان اتمانخیل نے کہا کہ ہم نے الیکشن کے دن سے ہی عہد کررکھا ہے کہ ہم عوام کو زندگی کی تمام بنیادی سہولیات فراہم کرکے ہی دم لیں گے اور جب سے اقتدار ملا ہے ہم نے عوامی خدمت میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی ہے اصغر خان اتمانخیل نے کہا کہ اقلیتی برادری ہمارے معاشرے کا اہم حصہ ہے اور ہم نے بلاتفریق اور تعصب کے ان کی خدمت کی ہے اس موقع پر ڈپٹی کمشنر لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتظامیہ اقلیتی برداری کے ساتھ ہر جگہ اور ہر ممکن تعاون کرے گی ان کا بھی اتنا ہی حق ہے جتنا دوسرے لوگوں کا اور ہمیں اقلیتی برادری کی خدمت کرکے دلی خوشی ہوتی ہے اور خدمت وہ عمل ہے جس سے انسان ممتاز ہوتا ہے اور ایسے سکون قلب ملتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 SEP 2022 Page No. 3

بلوچستان میں متاثرین کی مشکلات برقرار، سندھ میں ایک اور بڑے سیلاب کا خطرہ

خیرپور، سہون، سانگھڑ، نواب شاہ اور دیگر شہروں کو ڈبونے والا سیلابی ریلا ضلع بدین میں داخل

بلوچستان سے آنے والے سیلابی ریلے سے لاڑکانہ، میہڑ، انڈس ہائی وے شدید متاثر، جوہی بیراج سے لیکر خیرپور ناتھن شاہ اور میہڑ تک انڈس ہائی وے 20 کلومیٹر تک زیر آب، لاکھوں لوگ متاثر

دریائے سندھ میں اونچے درجے کا سیلاب، خیرپور ناتھن اور سہون ڈوب گئے، ہزاروں افراد پھنس گئے، منچھر جھیل میں پانی کی سطح میں مسلسل اضافے کے سبب آبادیوں کو نقل مکانی کا الرٹ جاری

5 لاکھ 60 ہزار کیوسک کا سیلابی ریلا خیرپور کی حدود میں داخل، سیکڑوں دیہات کا زمینی رابطہ منقطع، مائنر میں شگاف پڑنے سے ضلعی ہیڈکوارٹر شہر سمیت قومی شاہراہ زیر آب آنے کا خدشہ

سہون میں بچے کو بچانے کی کوشش میں خاندان کے 7 افراد ڈوب گئے، 3 کو بچالیا گیا، سیلاب سے مزید 57 اموات، بلوچستان سمیت ملک بھر میں جاں بحق افراد کی تعداد 1250 سے تجاوز کرگئی

بلوچستان بھر میں 63 ہزار 68 مکانات منہدم، 1500 کلومیٹر پر مشتمل مختلف شاہراہیں متاثر، 2 لاکھ 59 ہزار 63 مال مویشی مارے گئے، 2 لاکھ 8 سو 11 ایکڑ زمین پر کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں

کوئٹہ، نواں کلی، وہنہ اوڑک، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی، بولان، کچھی، دکی، کوہلو، کیچ، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ میں متاثرین کی بحالی کیلئے بلوچستان حکومت کے ریلیف آپریشنز اور امدادی کارروائیاں جاری

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر، نامہ نگاران، مانیٹرنگ ڈیسک) ملک میں ہونے والی مون سون بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریاں تاحال جاری ہیں اور گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ......

بقیہ نمبر 3 صفحہ 9 پر

مزید 57 افراد زندگی کی بازی ہار گئے ہیں۔ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے چوبیس گھنٹے کے دوران مزید ایک بچہ جاں بحق ہوگیا۔ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے مزید ایک بچہ جاں بحق ہوگیا جس کے بعد اب تک جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 260 ہوگئی ہے جاں بحق ہونے والوں میں 125 مرد 59 خواتین اور 76 بچے شامل ہیں اموات بولان، کوئٹہ، ژوب، دکی، خضدار، کوہلو، کیچ، مستونگ، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ اور سبی میں ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق بارشوں کے دوران حادثات کا شکار ہوکر 164 افراد زخمی ہوئے زخمیوں میں 86 مرد 35 خواتین اور 43 بچے شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق مجموعی طور پر صوبے بھر میں 63 ہزار 68 مکانات منہدم اور جزوی نقصان کا شکار ہوئے جبکہ بارشوں میں 1500 کلومیٹر پر مشتمل مختلف شاہراہیں بھی شدید متاثر ہوئی ہیں، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بارشوں کے باعث مختلف مقامات پر 18 پل ٹوٹ چکے ہیں، بارشوں سے 2 لاکھ 59 ہزار 63 مال مویشی مارے گئے ہیں، پی ڈی ایم اے رپورٹ مجموعی طور پر 2 لاکھ 8 سو 11 ایکڑ زمین پر کھڑی فصلیں، سولر پینلز، ٹیوب ویلز اور بورنگ کو نقصانات پہنچا ہے۔ جبکہ کوئٹہ کے مختلف علاقے پشتون آباد، خروٹ آباد، کلی درانی، حاجی غیبی روڈ، نواں کلی، بجوسہ منڈی سمیت اردگرد نواح میں حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں کے بعد کئی کچے مکانات کے دیواریں تو کئی چھتیں گرنے کے تباہ کاریوں کے مناظر دیکھنے کو مل رہے ہیں کسی کی سر کی چھت چھن گئی زندگی تو بھر کی جمع پونجی پانی بہا لے گیا، متاثرین کی مشکلات ہیں کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہیں۔ ایک اندازے کے مطابق بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے 63 ہزار سے زائد مکانات کو نقصان پہنچا۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سندھ میں 38 افراد جاں بحق ہوئے جبکہ خیبر پختونخوا میں 17 اموات ریکارڈ کی گئیں، اس کے علاوہ کشمیر اور بلوچستان میں ایک ایک ہلاکت رپورٹ ہوئی۔ این ڈی ایم اے کے مطابق 24 گھنٹوں میں مزید 57 افراد زندگی کی بازی ہار گئے جس کے بعد ملک بھر میں اموات کی مجموعی تعداد 1265 ہوگئی ہے جبکہ زخمی افراد کی کل تعداد 7683 ریکارڈ ہوگئی ہے۔ این ڈی ایم اے کے مطابق بارشوں اور سیلاب سے 24 گھنٹوں میں 22 مرد، 18 خواتین اور 17 بچے جاں بحق ہوئے ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے صوبوں کی مناسبت سے اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے بتایا کہ صوبہ سندھ میں بارشوں اور سیلاب سے 470 افراد جاں بحق اور 7204 افراد زخمی ہوئے جب کہ خیبر پختونخوا میں اب تک اموات کی تعداد 285 ہے

بولان میں پلوں کی مرمت میں 3 ماہ لگیں گے، مچھ سے ٹرین سروس بحال کرینگے

سی ای او پاکستان ریلوے

بلوچستان، پنجاب، کے پی کے سندھ میں انفراسٹرکچر کیساتھ ریلوے کے ایم ایل ون، ٹو، تھری بھی بری طرح متاثر ہوئے

پل کی تعمیر جاری ہے ریلوے کی ٹریک کی بحالی کے بعد مچھ سے ملک بھر کے لئے ٹرین سروس بحال کردی جائے گی، فرحت غلزئی

کوئٹہ سے جانیوالے ریل مسافروں کو مچھ اسٹیشن تک پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کے ذریعے سہولیات فراہم کریں گے، کوئٹہ میں بات چیت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چیف ایگزیکٹو آفیسر پاکستان ریلوے فرحت غلزئی نے کہا ہے کہ بارشوں نے ملک بھر میں انفراسٹرکچر کی تباہی کے ساتھ ساتھ ریلوے کو بھی شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ریلوے کے بولان میں پلوں کی مرمت میں 3 ماہ کا عرصہ لگ سکتا ہے۔ ریلوے کی ٹریک کی بحالی کے بعد مچھ سے ملک بھر کے لئے ٹرین سروس بحال کردی جائے گی ہرک میں گرنے والے پل کی تعمیر کے لئے پرائیو......

بقیہ نمبر 43 صفحہ 10 پر

یٹ فرم کی خدمات حاصل کی گئی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ریلوے ٹریک کے معائنہ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈی ایس ریلوے کوئٹہ ڈویژن نثار احمد خان بھی موجود تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ملک بھر میں 8 ہفتوں سے مون سون بارشوں اور سیلاب میں ملک بھر میں جو تباہی پھیلائی ہے اسی طرح تمام صوبوں میں بھی ریلوے کو شدید نقصان پہنچا ہے صوبہ پنجاب، خیبر پختونخوا، سندھ، بلوچستان میں بھی دیگر انفراسٹرکچر کے ساتھ ساتھ ریلوے کے ایم ایل ون، ٹو، تھری کو بھی چاروں صوبوں میں بری طرح متاثر کیا ہے سیلاب نے کھڑی فصلوں، باغات، کیچمنٹ، مکانات، پلوں، روڈز کو تباہ کرنے کے علاوہ ریلوے کو بھی نقصان پہنچایا ہے میں گزشتہ 4 روز سے ریلوے ٹریک کا معائنہ کررہا ہوں پہلے روز ہی سے مختلف علاقوں سے ہوتا ہوا حیدرآباد، شکارپور، ڈیرہ اللہ یار، ڈیرہ مراد جمالی، سبی پہنچا اور عوام کی سہولت کے لئے سبی سے مچھ چلائی جانے والی شٹل ٹرین سروس کے ذریعے مچھ آیا جہاں پر ریلوے کے ہرک میں گرنے والے پل کا معائنہ کیا اور اب کوئٹہ آیا ہوں جہاں پر ڈی ایس ریلوے کی جانب سے ریلوے ٹریک اور پلوں کے حوالے سے آگاہی دی گئی میں نواب شاہ، پنجاب اور دیگر علاقوں میں گھوم کے آیا ہوں ہمارے ریلوے ٹریک پر تقریباً ڈیڑھ فٹ پانی کھڑا ہے اور ٹریک پلوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ گوٹ اوو، شادن لنڈ سے سبی رو دیش، ٹانسل پور، جان پور، رابن پور میں بھی ٹریک متاثر ہوا ہے سیلاب کے باعث جتیار آباد، نوتال، سبی، بھاگ ریلوے ٹریک واش ہوچکا ہے بولان میں بھی ٹریک کو نقصان پہنچا ہے ہمارے انجینئرز و دیگر عملہ اور عیروں رات ٹریک کی بحالی اور تعمیر و مرمت میں مصروف عمل ہے صوبائی حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے ٹریک کی بحالی کے لئے ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی ہے ٹریک بحال ہونے کے ساتھ ہی ٹرین آپریشن کردی جائے گی۔ سبی سے مچھ رابطہ بحال ہے مچھ سے کوئٹہ کے لئے ٹرین سروس معطل ہے مذکورہ پل کی تعمیر میں 3 ماہ کا عرصہ لگ سکتا ہے اس لئے ہم نے مذکورہ پل کے تعمیر کے حوالے سے پرائیویٹ کنسٹرکشن فرم کی خدمات حاصل کی ہے جو اس کا ڈیزائن اور تعمیر کے حوالے سے کام کررہی ہے۔ کیونکہ مذکورہ پل تھا دیگر صوبوں میں ٹریک کی بحالی کو ممکن بناتے ہوئے خیبر پختونخوا سے مچھ تک اور بولان کو کراچی سے مچھ تک بحال کریں گے اور مچھ سے مسافروں کو کوئٹہ اور کوئٹہ سے اندرون ملک جانے والے مسافروں کو مچھ اسٹیشن تک پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کے ذریعے سہولیات فراہم کریں گے۔ کیونکہ مچھ سے کوئٹہ 60 سے 65 کلومیٹر کا فاصلہ ہے ہمارے انجینئرز اور دیگر عملہ کام کررہا ہے مذکورہ پل 1895ء میں تعمیر ہوا تھا اور اس سے قبل بارشوں کے اثر سے ہونے والے نقصان کو دور کرکے پلوں کی مرمت کی گئی تھی جولائی سے بارشیں شروع ہیں اور پہلے اتنی بارشیں نہیں ہوئی تھی اگست میں تو آخر سے بارشوں کے باعث سیلاب آئے اور نقصان ہوا ہماری کوشش ہے کہ نئے پل کنکریٹ کے ستونوں کے ساتھ بنائے جائیں ملک بھر میں 1890ء میں ریلوے اسٹرکچر بنا اور بلوچستان میں 1895ء میں یہ اسٹرکچر بنا تھا ہماری ٹیمیں تیزی سے کام کررہی ہیں تاکہ ٹریک کی بحالی کو ممکن بنا کر لوگوں کو سہولیات فراہم کی جاسکے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان حکومت کے سیلاب زدگان فنڈز میں اب تک صرف 24 لاکھ روپے جمع ہوسکے

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے 21 اگست کو صوبے کے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے فنڈ قائم کیا تھا، ذرائع

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت کے سیلاب زدگان

بقیہ نمبر 13 صفحہ 7 پر

فنڈز میں اب تک صرف 24 لاکھ روپے جمع ہوسکے۔ ملک میں مون سون بارشوں نے ملک کے چاروں صوبوں میں تباہی مچائی ہے اور صوبہ بلوچستان بھی بارشوں اور سیلابی ریلوں کی زد میں رہا، سیلابی ریلوں اور دیگر واقعات میں صوبے میں سیکڑوں افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے۔ سیلاب کی تباہ کاریوں سے نمٹنے کیلئے وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے 21 اگست کو صوبے کے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے فنڈ قائم کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان حکومت کے سیلاب زدگان فنڈز میں اب تک صرف 24 لاکھ روپے جمع ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 04 SEP 2022 Page No. 6

بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں پاک فوج کی امدادی سرگرمیاں جاری

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں گھروں میں محصور 179 افراد کو ہیلی کاپٹرز اور کشتیوں کے ذریعے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا

اندرون بلوچستان 23 علاقوں میں ریلیف کیمپس قائم کئے 6258 متاثرین میں پکا ہوا کھانا، 735 راشن کے پیکٹس فراہم

ایف سی، پاک کوسٹ گارڈز و پولیس پر مشتمل 6 ٹریفک مینجمنٹ ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں ٹریفک کی روانی کو یقینی بنائے ہوئے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں سیلاب متاثرین کے لئے پاک فوج کی امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان نے گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں گھروں میں محصور 179 افراد کو ہیلی کاپٹرز اور کشتیوں کے ذریعے محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ 23 سیلاب سے متاثرہ علاقوں......... بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

میں ریلیف کیمپس قائم کئے گئے ہیں جہاں 6258 متاثرین میں پکا ہوا کھانا، 735 راشن کے پیکٹس جس میں دالیں، چاول، چینی، کوکنگ آئل وغیرہ شامل ہے اور 230 خیمے مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ سیلاب زدگان کے لیے مختلف علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس قائم کیے گئے ہیں جہاں 4645 مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ پاکستان آرمی کی جانب سے ضلع لسبیلہ میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگانے کے لیے 9 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ایف سی، پاکستان کوسٹ گارڈز اور پولیس پر مشتمل 6 ٹریفک مینجمنٹ ٹیمیں اپنی انتھک کوششوں سے متاثرہ علاقوں میں ٹریفک کی روانی کو یقینی بنائے ہوئے ہیں۔ انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کی جانب سے علاقے کی دیگر متاثرہ شاہراہوں اور راستوں کی بحالی کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے۔ سندھ پنجاب کی طرز پر بلوچستان میں اساتذہ و ملازمین کے حقوق تسلیم کئے جائیں

کوئٹہ سبی کو ملانے والی قومی شاہراہ پر عارضی ٹریفک 10 روز بعد بحال سیلاب متاثرہ علاقوں تک رسائی ممکن

این 65 قومی شاہراہ پر بی بی نانی (پنجرہ) پل حالیہ شدید بارشوں اور سیلابی پانی سے بہہ گئی تھی، وزیراعلیٰ کا ٹریفک روانی پر اطمینان کا اظہار

ڈپٹی کمشنر کچھی متبادل راستہ پر ٹریفک کی آمد و رفت کو باقاعدہ بنانے کے لئے لیویز فورس تعینات کریں، وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی، آئی این پی) این 65 کوئٹہ سبی قومی شاہراہ پنجرہ پل کے مقام عارضی راستہ بنا کر ہلکی ٹریفک......... بقیہ نمبر 33 صفحہ 9 پر

بحال کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ہفتہ کو این 65 کوئٹہ سبی قومی شاہراہ پنجرہ پل کے مقام عارضی راستہ بنا کر قومی شاہراہ پر پھنسے مسافروں کو نکالنے کے لئے ہلکی ٹریفک بحال کر دی گئی۔ واضح رہے کہ بولان کے مقام این 65 قومی شاہراہ بی بی نانی (پنجرہ) پل حالیہ شدید بارشوں اور سیلابی پانی سے بہہ گئی تھی جس کے باعث کوئٹہ اور سبی کے درمیان ٹریفک کی آمد و رفت گزشتہ کئی دنوں سے معطل تھی۔ چیئرمین این ایچ اے اور انکی ٹیم کی دن رات کی کوششوں سے متبادل راستہ تعمیر کیا گیا ہے۔ قومی شاہراہ کی تعمیر پر علاقے کے عوام کی جانب سے چیئرمین اور این ایچ اے ٹیم کی کاوشوں کی تعریف کی گئی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے قومی شاہراہ کی بحالی پر اطمینان و خوشی کا اظہار کرتے ہوئے چیئرمین این ایچ اے اور انکی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ شاہراہ کی بحالی سے آمد و رفت کے ساتھ ساتھ سامان کی ترسیل اور معاشی سرگرمیاں بحال ہوں گی۔ وزیراعلیٰ نے ڈپٹی کمشنر کچھی کو متبادل راستہ پر ٹریفک کی آمد و رفت کو باقاعدہ بنانے کے لئے لیویز فورس تعینات کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ دوسری جانب۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے قومی شاہراہ N65 کوئٹہ سبی کی بحالی پر اطمینان اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے چیئرمین این ایچ اے اور ان کی ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز قومی شاہراہ N65 کوئٹہ سبی روڈ ٹریفک کی آمد و رفت کے لیئے بحال کر دیا گیا، واضح رہے قومی شاہراہ پر قائم بی بی نانی (پنجرہ) پل حالیہ شدید بارشوں اور سیلابی پانی سے واش آؤٹ ہو گیا تھا۔ پل بہہ جانے سے کوئٹہ اور سبی کے درمیان ٹریفک کی آمد و رفت گزشتہ کئی دنوں سے معطل تھی۔ چیئرمین این ایچ اے کیپٹن (ر) محمد خرم آغا ممبر این ایچ اے اور اپنی پوری ٹیم کے ساتھ گزشتہ ایک ہفتہ سے شاہراہ کی بحالی کے لیے علاقے میں موجود رہے اور بالآخر چیئرمین این ایچ اے اور انکی ٹیم کی دن رات کی کوششوں سے متبادل راستہ تعمیر کیا گیا۔ علاقے کے عوام کی جانب سے چیئرمین اور این ایچ اے ٹیم کی کاوشوں کی تعریف کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے قومی شاہراہ کی بحالی پر اطمینان و خوشی کا اظہار کا اظہار کرتے ہوئے چیئرمین این ایچ اے اور انکی ٹیم کو مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ شاہراہ کی بحالی سے آمد و رفت کے ساتھ ساتھ سامان کی ترسیل اور معاشی سرگرمیاں بحال ہوں گی۔ وزیراعلیٰ نے ڈپٹی کمشنر کچھی کو ہدایت کی ہے کہ متبادل راستہ پر ٹریفک کی آمد و رفت کو باقاعدہ بنانے کے لئے لیویز فورس کی تعیناتی کی جائے۔

Century Express Quetta

ڈیرہ اللہ یار دو سگی بہنیں پانی کے گڑھے میں ڈوب کر جاں بحق

9 سالہ نرگس پانی میں گری تو بڑی بہن نزیراں نے اسے بچانے کیلئے چھلانگ لگا دی

نصیر آباد (آئی این پی) ڈیرہ اللہ یار دو سگی بہنیں برساتی پانی میں ڈوب کر جاں بحق ہو گئیں۔ جعفر آباد کے ضلعی ہیڈ کوارٹر ڈیرہ اللہ یار کے بکن بابا کالونی عبدالباقی جردار اسکول کے سامنے گہرے پانی کے گڑھے میں دو سگی بہنیں ڈوب گئیں۔ عینی شاہدین کے مطابق نو سالہ (باقی صفحہ 4 نمبر 6)

نرگس پانی میں گر گئی تو بڑی بہن نزیراں اسے بچانے کیلئے پانی میں کود پڑی جو گہرے پانی میں ڈوب گئیں۔ اہل علاقہ نے تین گھنٹوں بعد دونوں بچیوں کی لاشیں پانی سے نکال لیں لاشیں باہر نکالنے کے وقت انتہائی رقت آمیز مناظر سامنے آئے ماں اپنے جگر کے ٹکڑوں کی لاشوں سے لپٹ کر روتی اور بین کرتی رہیں جبکہ اہل علاقہ میں شدید غم و غصے کی کیفیت تھی جن کا کہنا تھا کہ آٹھ روز سے مون سون کی بارشیں بند ہو چکی ہیں مگر اس کے باوجود ڈیرہ اللہ یار شہر میں سیلابی صورتحال کا سامنا ہے اور ذمہ داران ابھی تک شہر سے برساتی پانی نہیں نکال سکے۔

Century Express Quetta

موجودہ حالات میں ڈاکٹرز طبی عملے کی ذمہ داریاں بڑھ گئیں، سیکرٹری ہیلتھ

سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ افراد کے علاج کیلئے قومی جوش و جذبے کیساتھ کام کرنا ہوگا

تمام متاثرہ علاقوں میں ادویات کا کوٹہ بڑھا دیا، ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی کا دورہ

نصیر آباد (خ ن) سیکرٹری ہیلتھ بلوچستان حافظ محمد طاہر ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی کے تمام شعبہ جات جسمیں ٹراما سینٹر، ڈینگل وارڈ، نرسری آئی پی ڈی، لیبر روم۔ میل (باقی صفحہ 4 نمبر 26)

فیمیل وارڈز اور میڈیکل اسٹور سمیت تمام شعبہ جات کا جائزہ لیا جبکہ ڈی ایچ او آفس کا بھی دورہ کیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالستان لاکٹی، ایم ایس ڈاکٹر ایاز جمالی، ڈسٹرکٹ سپورٹ مینجر فیصل اقبال کھوسہ، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر منظور احمد ابڑو پرنسپل نرسنگ کالج منظور احمد چاچڑ ڈاکٹر رشید عمرانی شفیع محمد ڈاکٹر محمد اسلم ڈاکٹر نصیر احمد عمرانی ڈاکٹر وحید مستوئی سمیت ڈاکٹرز بھی ساتھ ہیں سیکرٹری ہیلتھ بلوچستان حافظ محمد طاہر نے کہا کہ سیلابی صورتحال کے موقع پر ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہو گیا ہے اب آپ لوگ اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے ایک نئے جوش و جذبے کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیں سیلابی صورتحال کی وجہ سے علاقے میں وبائی امرض پھیلنے کا خدشہ ہوتا ہے جس کے تدارک کے لیے صوبائی حکومت پیشگی اقدامات کر رہی ہے لوگوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت کے احکامات پر مختلف سیلاب زدہ علاقوں میں میڈیکل کیمپس قائم کئے جا رہے ہیں جہاں پر لوگوں کو محکمہ صحت کی جانب سے بہترین طبی سہولیات کی فراہمی جاری ہے صوبائی سیکرٹری ہیلتھ بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ادویات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کئے گئے ہیں جن علاقوں میں سیلابی صورتحال ہے وہاں پر ادویات کا کوٹہ بڑھا دیا گیا ہے تاکہ طبی سہولیات کی فراہمی میں سیلاب متاثرین کو دشواری کا سامنا نہ ہو۔ حافظ محمد طاہر نے کہا کہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال انتہائی اہمیت کا حامل سینٹر ہوتا ہے اس وقت ضلع نصیر آباد میں سیلاب کی وجہ سے لوگ نقل مکانی کر کے ڈیرہ مراد جمالی شہر میں مکین ہیں اس لیئے طبی سہولیات کے حوالے سے ڈاکٹر اور پیرا میڈیکل اسٹاف پر کام کا دباؤ زیادہ ہو چکا ہے۔

179 محصور افراد کو ہیلی کاپٹر اور کشتیوں کے ذریعے ریسکیو کیا، آئی ایس پی آر

پاک آرمی اور ایف سی کا ریلیف و ریسکیو آپریشن جاری، لسبیلہ میں نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے 9 ٹیمیں تشکیل

کوئٹہ (پ ر) پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان نے گزشتہ 24 گھنٹے میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں گھروں میں محصور 179 افراد کو ہیلی کاپٹرز اور کشتیوں کے ذریعے محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ 23 سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف کیمپس قائم کئے گئے ہیں جبکہ 6258 متاثرین میں پکا ہوا کھانا، 735 راشن کے پیکس جس میں دالیں، چاول، چینی، کوکنگ آئل وغیرہ شامل ہے اور 230 خیمے مستحق لوگوں میں تقسیم کئے گئے۔ سیلاب زدگان کے لئے مختلف علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس قائم کئے گئے ہیں جہاں 4645 مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ پاکستان آرمی کی جانب سے ضلع لسبیلہ میں سیلاب سے ہونیوالے نقصانات کا تخمینہ لگانے کے لئے 9 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ایف سی، پاکستان کوسٹ گارڈز اور پولیس پر مشتمل 6 ٹریفک مینجمنٹ ٹیمیں اپنی انتھک کوششوں سے متاثرہ علاقوں میں ٹریفک کی روانی کو یقینی بنائے ہوئے ہیں۔ انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کی جانب سے علاقے کی دیگر متاثرہ شاہراہوں اور راستوں کی بحالی کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے۔

سرجن جنرل آف پاکستان کا ڈی ایچ کیو گنداواہ میں قائم میڈیکل کیمپ کا دورہ

لیفٹیننٹ جنرل نگار جوہر کو ڈی ایچ او جھل مگسی نے بریفنگ دی، صحت کی سہولیات کی فراہمی سے آگاہ کیا

گنداواہ (این این آئی) سرجن جنرل آف پاکستان لیفٹیننٹ جنرل نگار جوہر نے گزشتہ روز ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال گنداواہ کا دورہ کیا اور محکمہ صحت کے انتظامات و معاملات پر تفصیلی بریفنگ لی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر جھل مگسی ڈاکٹر فرخ عتیق، ایس پی جھل مگسی نور چنہ اور اسے سی گنداواہ ہدایت اللہ جاموٹ بھی موجود تھے۔ دورے کے موقع پر ڈی ایچ او جھل مگسی ڈاکٹر رخسانہ مگسی نے لیفٹیننٹ جنرل نگار جوہر کو تفصیلی بریفنگ دی اور ڈی ایچ کیو گنداواہ میں قائم میڈیکل کیمپ کا دورہ کروایا اور محکمہ صحت کی جانب سے دی گئی صحت کی سہولیات پر تفصیل سے آگاہ کیا۔ ڈی ایچ او جھل مگسی ڈاکٹر رخسانہ مگسی نے بریفنگ میں بتایا کہ محکمہ صحت ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے مستعد اور 24 گھنٹے عملہ حاضر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ صحت سیلابی صورتحال میں عوام کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے میں پوری طرح مصروف ہے۔ انہوں نے لیفٹیننٹ جنرل نگار جوہر کو نئے تعینات ہونے والے ایل ایم اوز نے ضلع جھل مگسی کے مختلف علاقوں میں قائم ایمرجنسی میڈیکل کیمپس ادویات کی تازہ صورتحال اور دیگر تمام امور پر بھی بریفنگ دی۔

حکومت بلوچستان کا کل سے تعلیمی ادارے کھولنے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے پانچ ستمبر پیر سے صوبے کے تعلیمی ادارے کھولنے کا فیصلہ کرلیا۔ صوبے کے اسکولز اور کالجز بارشوں اور سیلاب کے باعث 21 اگست کو بند کئے گئے تھے۔ بلوچستان کے وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے بتایا کہ حکومت بلوچستان کے محکمہ تعلیم نے صوبے کے تعلیمی ادارے کھولنے کا فیصلہ کرلیا ہے اور پانچ ستمبر سے صوبے کے اسکولز اور کالجز کھول دیئے جائیں گے۔ وزیر تعلیم بلوچستان نے بتایا کہ بارشوں اور سیلاب سے زیادہ متاثرہ اضلاع نصیرآباد، جعفرآباد کے اسکولز کھولنے کا فیصلہ بعد میں کیا جائے گا۔ صوبے کے اسکولز اور کالجز بارشوں اور سیلاب کے باعث بائیس اگست کو بند کئے گئے تھے جبکہ صوبے کی یونیورسٹیز 29 اگست سے کھل گئیں تھیں۔

پولیس متاثرین کیلئے امدادی سامان جمع کررہی ہے، آئی جی عبدالخالق شیخ

مخیر حضرات بیرون ملک سے بھی ریلیف دینے کیلئے رابطہ کررہے ہیں، امدادی کیمپوں میں گفتگو

کوئٹہ (ج ن) آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس مشکل کی گھڑی میں اپنے ہم وطنوں کے ساتھ ہیں صوبے میں امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ ہنگامی حالات میں بھی عوام کے شانہ بشانہ کھڑی رہتے اور موجودہ سیلاب کی صورتحال میں لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرتے ریلیف سرگرمیوں اور امداد جمع کرنے میں بھی پیش پیش ہے سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے بلوچستان پولیس نے مختلف اداروں کے ساتھ مل کر صوبے کے مختلف علاقوں میں میڈیکل اور امدادی کیمپوں کا انعقاد کیا ہے جس میں سیلاب متاثرین کو علاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کرنے کے علاوہ سیلاب متاثرین کے لیے امدادی سامان جمع کیے جارہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف علاقوں میں بلوچستان پولیس کی جانب سے لگائے گئے میڈیکل اور امدادی کیمپوں کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پولیس کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ آئی جی نے کہا کہ پولیس عوامی خدمات میں بھی دیگر حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر کام کررہی ہے تاکہ موجودہ مشکل صورتحال میں عوام کو ریلیف مل سکے انہوں نے کہا کہ پولیس کی جانب سے امدادی کیمپ لگانے کا مقصد سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے امدادی سامان اکٹھا کرکے متاثرہ علاقوں میں صاف وشفاف طریقے سے تقسیم کرنا ہے اس حوالے سے اندرون اور بیرون ممالک سے مخیر حضرات سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے رابطہ کررہے ہیں۔

عدالت عالیہ کا سی ٹی ڈی کارپورل اسامیوں کا فزیکل ٹیسٹ دوبارہ لینے کا حکم

تحریری ٹیسٹ پاس کیا، فزیکل میں بے قاعدگی کے باعث انہیں کلیئر نہیں کیا گیا، درخواست گزاروں کا موقف

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل بینچ نے سی ٹی ڈی میں کارپورل اسامیوں کیلئے عدالت سے رجوع کرنے والے امیدواروں کے دوبارہ فزیکل انڈورنس ٹیسٹ لینے کا حکم دیا ہے، عدالت نے یہ حکم محمد شعیب محمود حسن سمیت 12 امیدواروں کی جانب سے دائر کی گئی درخواستوں پر فیصلہ سناتے ہوئے دیا۔ درخواست گزاروں کی جانب سے قاری رحمت اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے۔ درخواست گزاروں نے موقف اختیار کیا تھا کہ انہوں نے سی ٹی ڈی میں کارپورل اسامیوں کیلئے ہونے والا تحریری امتحان پاس کیا اس کے بعد انہوں نے فزیکل انڈورنس ٹیسٹ میں بھی حصہ لیا مگر اس ٹیسٹ میں بے قاعدگیوں کے باعث انہیں کلیئر نہیں کیا گیا حالانکہ انہوں نے طے شدہ وقت میں وہ ٹیسٹ کلیئر کیا تھا۔ انہوں نے عدالت سے استدعا کی تھی کہ اس کا نوٹس لے کر انہیں انصاف فراہم کیا جائے۔ فریقین کے دلائل کے بعد عدالت نے درخواستوں پر فیصلہ سناتے ہوئے متعلقہ حکام کو حکم دیا کہ وہ سی ٹی ڈی کی کارپورل اسامیوں کیلئے درخواست گزاروں کا انڈورنس ٹیسٹ دوبارہ لیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 SEP 2022 Page No. 6

سندھ پنجاب کی طرز پر بلوچستان میں اساتذہ و ملازمین کے حقوق تسلیم کیے جائیں، نیشنل پارٹی

جن قوموں نے اپنے معاشرے میں علم کو فروغ دیا وہاں ترقی کی منزلیں طے کر کے اپنی قوم اور ملک کو خوشحالی کی منزل دی، کبیر محمد شہی

ملک کی بدقسمتی ہے کہ آج استاد تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہوئے ہیں اور حکمرانوں کو کوئی احساس نہیں، جان محمد بلیدی، ڈاکٹر اسحاق

بلوچستان میں بارشوں و سیلاب سے کھربوں کا نقصان ہوا لیکن ابھی تک حکومت کی جامع پالیسی نہیں بنی، علی احمد لانگو و دیگر کا اظہار خیال

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر سینیٹر میر کبیر احمد محمد شہی کے سربراہی میں نیشنل پارٹی کا وفد مرکزی سیکریٹری جنرل جان محمد بلیدی، مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ، صوبائی پریس سیکرٹری علی احمد لانگو، بی ایس او کے صوبائی صدر بابل بلوچ، ممبر سینٹرل کمیٹی ڈاکٹر طارق ہنگرگئی، شاہ زمان نوشیروانی، انیل غوری نے گورنمنٹ ٹیچر ایسوسی ایشن آئینی کے ہڑتالی کیمپ کا دورہ کیا......... بقیہ نمبر 51 صفحہ 10 پر

اور اساتذہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ اساتذہ کے احتجاجی کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے سابق سینیٹر میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا کہ کسی بھی معاشرے کی ترویج اور ترقی میں استادوں کا کلیدی اور تاریخی کردار رہا ہے یہ ایک تاریخی حقیقت اور ناقابل تردید سچائی ہے کہ جن قوموں نے اپنے معاشرے میں علم کو فروغ دیا انہوں نے ترقی کی منزلیں طے کر کے اپنی قوم اور ملک کو خوشحال بنا دیا لیکن اس ملک کی بدقسمتی ہے کہ آج استاد تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہوئے ہیں اور حکمرانوں کو کوئی احساس نہیں انہوں نے کہا کہ ملک کے دیگر قومی وحدتوں میں جو سہولت اور گریڈ کی حیثیت دی گئی ہے وہ بلوچستان کے استادوں کا بھی حق ہے لیکن اسکے برعکس موجودہ حکمران لیت و لعل سے کام لے رہے ہیں۔ انہوں سیلاب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت پورا بلوچستان ڈوبا ہوا ہے لوگ بے گھر ہیں انکی تمام مال مڈی سیلاب برد ہوگئی اور زمینداروں کی تیار فصل سیلاب کی نذر ہوگئی اور بلوچستان میں کھربوں کا نقصان ہوا لیکن ابھی تک حکومت وقت کی جامع پالیسی نہیں ہے

Century Express Quetta

سردار اختر مینگل سے مولانا قمرالدین کی ملاقات

ملاقات میں موجودہ سیاسی صورتحال اور علاقائی امور پر گفتگو ہوئی

خضدار (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سرپرست و ضلع خضدار کے امیر قائد جھالاوان مولانا سائیں قمرالدین نے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی سردار اختر مینگل سے وڈھ میں ملاقات کی۔ تفصیلات کے مطابق (باقی صفحہ 4 نمبر 22)

مولانا سائیں قمرالدین نے سردار اختر جان مینگل سے ملاقات کی۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں کے درمیان موجود سیاسی صورتحال اور علاقائی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بی این پی کے مرکزی جنرل سیکرٹری واجہ جہانزیب بلوچ ایم پی اے میر محمد اکبر مینگل، ایم پی اے احمد نواز بلوچ، ایم پی اے بابو رحیم مینگل، اختر حسین لانگو، حافظ عبدالغفور قلندرانی، مولانا عبدالجلیل جلالی ماما عبدالستار قلندرانی مجاہد عمرانی بشیر احمد ریسانی، بلال احمد مردوئی بھی موجود ہے۔

محمود خان اچکزئی کا سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ

ہنہ اوڑک اور ملحقہ متاثرہ علاقوں میں جا کر سیلاب متاثرین کے مسائل سنے

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کا سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ، متاثرین کے مسائل سنے۔ ہفتہ کو پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

چیئرمین محمود خان اچکزئی نے سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ علاقہ ہنہ اوڑک اور ملحقہ علاقوں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے سیلاب متاثرین سے ملاقات کی اور انکے مسائل سنے۔ اس موقع پر انکے ہمراہ پارٹی کے دیگر رہنما بھی موجود تھے۔

محکمہ ایکسائز کا مین نالے میں کریک ڈاؤن، متعدد منشیات فروش عادی افراد گرفتار

ای ٹی او حبیب الرحمن ناصر کی نگرانی میں عملے کی کارروائی، پولیس کی معاونت، منشیات فروشوں نے فائرنگ بھی کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و نارکوٹکس کنٹرول کا سنی نالے میں منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن، متعدد افراد کو حراست میں لے کر منشیات قبضے میں لے لی گئی۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و نارکوٹکس کنٹرول کے ای ٹی او و نارکوٹکس کنٹرول آفیسر حبیب الرحمن ناصر نے ایکسائز عملے کے ہمراہ سنی نالے میں منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے متعدد منشیات فروشوں کو گرفتار کرلیا جبکہ منشیات کو قبضے میں لے لیا۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و نارکوٹکس کنٹرول نارکوٹکس کنٹرول آفیسر حبیب الرحمن ناصر نے کہا کہ محکمہ ایکسائز و نارکوٹکس کنٹرول نے صوبے بھر میں منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن شروع کر رکھا ہے اور یہ کارروائی ڈائریکٹر جنرل محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و نارکوٹکس کنٹرول جہانگیر کاکڑ کی ہدایت پر کی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ سنی نالے میں کریک ڈاؤن کے وقت عملے کو شدید مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑا بھاری نفری کے ہمراہ سنی نالے میں کارروائی کی وہاں موجود منشیات فروشوں نے فائرنگ کی اس موقع پر پولیس کا تعاون بھی ہمیں حاصل رہا اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے متعدد افراد کو حراست میں لے کر منشیات قبضے میں لے لی گئی ہے انہوں نے کہا کہ منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لئے کوشاں ہے اور اس ضمن میں کسی قسم کی کوئی غفلت نہیں برتی جائے گی۔

گنداواہ میں فائرنگ سے دو افراد جاں بحق

جھل مگسی (این این آئی) گنداواہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق ہو گئے پولیس کے مطابق سٹی تھانہ گنداواہ کی حدود میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے خادم حسین جھکڑ اور فرمان علی دایہ جاں بحق ہو گئے پولیس کے مطابق واقعہ زمینی تنازع کا شاخسانہ ہے لاشیں ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردی گئیں۔

چمن، ٹرکوں کو روکنے کے دوران فائرنگ سے راہگیر بچہ جاں بحق، باپ زخمی

افغانستان سے آئے 3 ٹرکوں پر اسمگلنگ کے سامان کا شبہ تھا، مغریوں کا دھرنا، مذاکرات کے بعد احتجاج ختم

چمن (نامہ نگار) پاک افغان بارڈر باب دوستی کے قریب سیکورٹی اہلکاروں کی مبینہ اسمگلنگ سامان سے لوڈ ٹرکوں کو روکنے کی کوشش کے دوران فائرنگ سے راہ گیر بچہ جاں بحق جبکہ والد زخمی ہوگیا، واقعہ کے بعد لغڑیوں نے بچے کی لاش لے کر ضلع کمپلیکس کے سامنے رکھ کر احتجاجاً دھرنا دے دیا اور رات گئے حکام کیساتھ مذاکرات کے بعد احتجاج ختم کر دیا گیا۔ لیویز ذرائع کے مطابق ہفتہ کو افغانستان سے کوئلے کے لوڈ ٹرک پاکستان میں داخل ہوئے، اس دوران دو سے تین ٹرکوں پر شبہ ظاہر کیا گیا تھا کہ کوئلے کے نیچے اسمگلنگ کا سامان ہے اسی دوران ڈرائیور ٹرک بھگا کر این ایل سی یارڈ سے باہر لے آئے جبکہ سیکورٹی فورسز نے ٹرک روکنے کی کوشش کے دوران فائرنگ کی جس کے نتیجے میں باب دوستی کے قریب موٹر سائیکل سوار باپ اور بیٹا نشانہ بن گئے، مقامی افراد نے فوری طور پر زخمیوں کو سول اسپتال چمن منتقل کیا جہاں انہیں کوئٹہ منتقل کیا گیا مگر زخمی بچہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگیا، بعد ازاں شام کو بارڈر سے منسلک لغڑی یونین کے منڈوولی گروپ نے بچے کی لاش ضلع کمپلیکس کے سامنے رکھ کر دھرنا دے دیا اور رات گئے ڈپٹی کمشنر اور لیویز افسران نے لواحقین سے مذاکرات کرتے ہوئے یقین دلایا کہ ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرکے متاثرہ خاندان کو معاوضہ اور والد کا مفت علاج کرایا جائے گا جس پر احتجاج ختم کر دیا گیا۔

ایل پی جی ڈیلرز اور نان بائیوں کیخلاف کارروائی، 17 افراد گرفتار

ڈپٹی کمشنر کا جنگ کی خبر کا نوٹس، اشیاء ضروریہ کی زائد قیمت وصول کرنیکی اجازت نہیں دینگے، اے سی سٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جنگ کی خبر کا اثر، ضلعی انتظامیہ نے منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی میں ملوث ایل پی جی ڈیلرز اور نان بائیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 17 افراد کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق یکم ستمبر کو روزنامہ جنگ کوئٹہ میں ایل پی جی ڈیلرز اور نان بائیوں کی جانب سے گرانفروشی اور منہ مانگے دام وصول کرنے کے حوالے سے خبر شائع ہوئی تھی جس کا ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے نوٹس لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی فاروق عبداللہ کی سربراہی میں ٹاسک فورس کو گرانفروشوں کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی۔ گزشتہ روز اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی نے منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف عوام کی مسلسل شکایات کے بعد جناح ٹاؤن، شہباز ٹاؤن، سمنگلی، بدہ، جیل روڈ اور اسپنی روڈ میں ایل پی جی ڈیلرز اور نان بائیوں کی دکانوں پر چھاپے مار کر منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی میں ملوث 17 ایل پی جی ڈیلرز اور نان بائیوں کو گرفتار کرلیا۔ اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی فاروق عبداللہ نے کہا کہ اشیائے ضروریہ کی زائد قیمت وصول کرنے پر کسی کو نہیں بخشا جائے گا اور انہوں نے عوام سے درخواست کی کہ وہ منافع خوروں کے خلاف شکایات درج کروائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 04 SEP 2022 Page No. 8

تاریخ پہ تاریخ — گیس آئی نہ بجلی، کیسکو اور ایس ایس جی سی کے تمام دعوے جھوٹے نکلے

آئے روز نئی تاریخ دی جاتی ہے، کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان بدستور اندھیروں کا راج، عوام مشتعل، احتجاج کی دھمکی دیدی

کوئٹہ (امین اللہ فطرت) تاریخ پہ تاریخ، کیسکو اور ایس ایس جی سی متعدد بار عوام کو یقین دہانیاں کرانے کے باوجود بجلی اور گیس کی بحالی کے مشن میں ناکامی سے دوچار ہے ان کے تمام دعوے جھوٹے ثابت ہوئے، عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہونے لگا، کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان بدستور اندھیروں کا راج، گیس کی عدم دستیابی سے ایل پی جی کی مانگ اور قیمتوں میں اضافہ، سوختنی لکڑیوں کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کر رہی ہیں جبکہ ایندھن کے متبادل ذرائع دستیاب نہ ہونے پر عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے دوسری جانب کیسکو اور ایس ایس جی سی عوام سے معذرت خواہانہ لہجے میں تاریخ پہ تاریخ طلب کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان پچھلے ہفتے ہونے والی بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث جہاں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں اور زراعت، گلہ بانی، مواصلات و تعمیرات اور صوبے کا مجموعی انفراسٹرکچر تباہ ہو گیا وہاں بولان کے علاقے میں کوئٹہ آنے والے مین گیس پائپ لائن اور بجلی کی ٹرانسمیشن لائنوں کو بھی نقصان پہنچا۔ گیس پائپ لائن بولان کے علاقے بی بی نانی میں بہہ جانے کے باعث گیس کی سپلائی معطل ہوئی جبکہ بجلی کے ٹاورز بھی بی بی نانی پل قریب کے گر گئے تھے متاثرہ گیس پائپ لائن کی مرمت کے لئے سوئی سدرن گیس کمپنی جبکہ بجلی کی مین ٹرانسمیشن لائنوں کی مرمت کے لئے کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی نے فوری طور پر کام شروع کیا اور حیرت انگیز طور پر دس دن بعد بھی نہ تو گیس کی بحالی ممکن ہوئی ہے اور نہ ہی بجلی کی پوری فراہمی ممکن ہو پائی۔ اس دوران دونوں کمپنیوں کی جانب سے میڈیا کے ذریعے اپنے صارفین کو یقین دہانیاں کرائی جاتی رہیں کہ جلد ہی بحالی ہو جائے گی لیکن تاحال دونوں کمپنیز اپنی معطل شدہ سروسز کی بحالی میں ناکامی سے دوچار ہیں اور بجلی اور گیس بحالی کی یقین دہانیاں اور دعوے جھوٹے ثابت ہوئے ہیں آج وزیراعظم شہباز شریف کا دورہ بلوچستان متوقع ہے جس کے دوران وہ سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی سے متعلق جاری سرگرمیوں سے متعلق متعلقہ حکام سے بریفنگ لیں گے اور ساتھ ہی بولان کا دورہ کریں گے جہاں وہ سیلاب سے متاثرہ قومی شاہراہ، گیس پائپ لائن اور بجلی کی ٹرانسمیشن لائنوں کی مرمت کے کام کا فضائی جائزہ لیں گے۔ دریں اثناء مسلسل دس دنوں سے بجلی اور گیس کی عدم دستیابی پر عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے ایک طرف جہاں صارفین دونوں کمپنیوں کے خلاف بیانات دے رہے ہیں وہاں دوسری جانب کوئٹہ سمیت اندرون صوبہ سوختنی لکڑیوں، کوئلہ اور ایل پی جی گیس بھی دن بدن مہنگی ہوتی جا رہی ہے۔

قلات، سیلاب متاثرین کا ایک بار پھر احتجاج، کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلاک

مکانات کی تعمیر و مرمت کے لیے پیکیج اور کیچڑ و ملبہ ٹھکانے لگانے کا مطالبہ، انتظامیہ کی جانب سے مسائل کے حل کی یقین دہانی، احتجاج ختم

قلات (نامہ نگار) سیلاب متاثرین کا ایک بار پھر احتجاج، کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلاک کر دی ہفتہ صبح ساڑھے نو بجے دھرنا دے کر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ مغربی قلات کے مقام پر بلاک کر دی مظاہرین کا کہنا تھا کہ سیلاب سے ہمارے گھر بہہ گئے ہیں تاحال بحالی کے لیے عملی اقدامات نہیں کیے گئے ہیں گلیوں میں ملبہ اور کیچڑ سے مشکلات کا سامنا ہے سیلاب کے بعد ایک دو دفعہ کے علاوہ ہمارے حالات دیکھنے اور نقصانات کا اندازہ لگانے کے لیے کوئی ٹیم نہیں آئی ہے گزشتہ دنوں کے احتجاج کے موقع پر مطالبات تو تسلیم کیے گئے مگر ان پر عمل درآمد نہیں کیا گیا صرف تسلیاں دی جا رہی ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت سب سے پہلے ندی کے پشتے مضبوط کرے تاکہ آئندہ ایسی سیلابی صورتحال سے بچا جا سکے اس کے علاوہ مکانات کی تعمیر و مرمت کے لیے جلد پیکیج کا اعلان کیا جائے تمام گلیوں میں کیچڑ اور ملبہ ٹھکانے لگایا جائے دریں اثناء ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر تحصیلدار علی احمد کرد، ایڈیشنل ایس ایچ او پولیس میر نذیر احمد کرد، ایڈیشنل ایس ایچ او لیویز تھانہ قلات عبدالکریم مینگل و دیگر نے مظاہرین سے مذاکرات کر کے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرائی جس پر احتجاج ختم کر دیا گیا۔

قلعہ عبداللہ، زمینداروں اور تاجروں کا احتجاج، کوئٹہ چمن شاہراہ بلاک

دیگر صوبوں سے رابطہ منقطع ہونے سے بچے کھچے پھل سڑ رہے ہیں، حکومت خاموش ہے، مظاہرین مطالبات پر توجہ دی جائے، عبدالخالق کاکڑ

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) ضلع قلعہ عبداللہ کے مقامی زمینداروں اور تاجروں نے احتجاجاً کوئٹہ چمن شاہراہ کو سید حمید کے مقام پر بلاک کر دی انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضلع قلعہ عبداللہ کا رابطہ دیگر صوبوں سے حالیہ سیلابوں اور بارشوں کی وجہ سے کئی دنوں سے منقطع ہے ہمارے باغات کا سیب انگور انار اور دیگر پھل بارشوں کی وجہ سے تباہ ہو گئے دوسری جانب سڑکیں بند ہونے کی وجہ سے ہمارے باغات کے باقی ماندہ پھل باغوں میں سڑ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت ہمارے مطالبات پر کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے ہمیں اربوں روپے کے نقصانات ہو رہے ہیں دریں اثناء عبدالخالق کاکڑ نے صحافیوں کو بتایا کہ حالیہ بارشوں سے ہمارے مقامی زمینداروں کو اربوں روپے کا نقصان ہوا ہے لیکن حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے مال بردار ٹرکوں کے کرائے بڑھ جانے سے ہماری مشکلات میں اضافہ ہوا ہے ہم نے بار بار اپنے مطالبات کے حوالے سے حکومت اور انتظامیہ سے اپیلیں کی ہیں لیکن ہمارے مطالبات پر کسی نے توجہ نہیں دی اور آج ہم نے مجبور ہو کر احتجاج کیا انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ ہمارے مطالبات پر خصوصی توجہ دی جائے۔

INTEKHAB QUETTA

اوستہ محمد، تین روز میں سانپوں نے 15 افراد کو ڈس لیا

اوستہ محمد (آن لائن) حالیہ بارشوں میں سانپ ڈسنے کے مریض بڑھ گئے ہیں روزانہ چار پانچ سات بندے بھی آئے داخل ہوئے دو دن میں پندرہ بندے بھی آئے، ان خیالات کا اظہار ایم ایس ڈاکٹر بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر

عبدالجبار نے بات چیت کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ سانپ ڈسنے والے کتے کے کاٹنے کے انجکشن وافر مقدار میں موجود ہیں اس کا کوئی اشو نہیں جبکہ روزانہ کی بنیاد پر سانپ ڈسنے کے مریض چار پانچ سات لوگ آئے ہیں تین دنوں میں پندرہ مریض بھی آئے ہیں اس وقت بھی تین مریض داخل ہیں سیلاب کے دنوں سے کافی مریض آئے ان کا علاج کر کے فارغ کیا اللہ پاک معاف کرے یہ ایک مصیبت تھی مزید اللہ کرم کرے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 04 SEP 2022 Page No. 9

بلوچستان میں فصلیں تباہ ہوگئیں زمینداروں کو 300 ارب کا نقصان پہنچا، زمیندار ایکشن کمیٹی

5 ہزار ٹیوب ویلز اور شمسی توانائیاں متاثر ہوئیں، ہزاروں ٹن پھل و سبزی جات قومی شاہراہوں کی بندش کی وجہ سے خراب، ملک نصیر شاہوانی

وفاقی و صوبائی حکومتیں زراعت کے شعبے کی بحالی اور زمینداروں کو پاؤں کھڑے ہونے کیلئے ہنگامی اقدامات اٹھائیں، عبدالرحمن بازئی

کوئٹہ (آن لائن) زمیندار ایکشن کمیٹی بلوچستان نے زراعت کے شعبے کی بحالی کیلئے خصوصی پیکج بجلی کے بلوں میں ایک سال تک معافی، زرعی ٹیوب ویلز پر ایک ہزار بلڈوزر کے گھنٹے اور زمینداروں پر واجب الادا قرض کی معافی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ حالیہ بارشوں نے زمینداروں کو 300 ارب روپے کا نقصان پہنچایا ہے، صوبے کے انگور اور سیب کے مجموعی پیداوار کی 40 فیصد تباہ جبکہ پیاز...... بقیہ نمبر 33 صفحہ 10 پر

اور ٹماٹر کے فصلات مکمل تباہ ہوئے ہیں، 5 ہزار ٹیوب ویلز اور شمسی توانائیاں متاثر ہوئی ہیں، ہزاروں ٹن پھل اور سبزی جات قومی شاہراہوں کی بندش کی وجہ سے خراب ہوئے ہیں جس کا نقصان بھی زمینداروں کو پہنچا ہے، وفاقی اور صوبائی حکومتیں زراعت کے شعبے کی بحالی اور زمینداروں کو دوبارہ اپنے پاؤں کھڑے ہونے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں۔ ان خیالات کا اظہار زمیندار ایکشن کمیٹی بلوچستان کے چیئرمین اور رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی، جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمن بازئی، کاظم خان اچکزئی، حاجی ولی محمد رئیسانی، حاجی نور احمد بنگلزئی، حاجی شیر علی مشوانی، سید عبدالقہار آغا، عبدالجبار کاکڑ، بابا خان، عبداللہ جان میر زئی، حاجی ملک رحمان مستریزئی، حاجی عزیز سرپرہ، ڈاکٹر مبارک علی بازئی، حاجی عبداللہ، ملک منظور، صدیق اللہ آغا، حاجی سلطان محمد، حاجی محمد افضل، ماشاءاللہ کاکڑ، انجینئر محب اللہ، محمد حیات، صادق کاکڑ و دیگر نے مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ مون سون کے حالیہ بارشوں سے بلوچستان کے زمینداروں کے فصلات کو 300 ارب روپے سے زائد کا نقصان پہنچا ہے 16 کوئٹل انگور کا فصل تباہ ہوگیا ہے، بلوچستان میں سیب کی پیداوار 16 لاکھ کوئٹل ہے جس میں 40 فیصد درخت سیلاب میں بہہ گئی پیاز اور ٹماٹر کی فصلات مکمل تباہ ہوگئے ہیں جبکہ زمینداروں کے سیلاب سے باغات مکمل طور پر تباہ ہوئے ہیں صوبے بھر میں 5 ہزار ٹیوب ویلز اور شمسی توانائیوں کو سیلابی پانی اور بارشوں سے نقصان پہنچا ہے اور ٹیوب ویلز پر آباد زمینداروں کے مکانات منہدم ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور وفاقی حکومت زمینداروں کے نقصانات کا ازالہ کرے، صوبائی حکومت کو چاہیے کہ وہ فوراً سے بیشتر زمینداروں کو تمام زرعی ٹیوب ویلز پر زمینداروں کو ایک ایک ہزار بلڈوزر کے گھنٹے فراہم کی جائیں اس کے علاوہ پنجاب کے بارانی علاقوں میں جہاں سیلاب سے نقصان نہ ہوا ہوں وہاں سے بلڈوزرز کو ترسیل کرکے بلوچستان کے زمینداروں کی معاونت کیلئے کردار ادا کرے انہوں نے کہا کہ زمینداروں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری طور پر زمینداروں کے ایک سال کے بل معاف 1997 سے زمینداروں پر جو قرضے واجب الادا آرہے ہیں انہیں بھی معاف کئے جائیں، نومبر میں گندم کی کاشتکاری کیلئے معیاری بیج فراہم کی جائیں اور سبسڈی ریٹ پر یوریا کھاد، ڈی اے پی، سلفیٹ آف پوٹاش (ایس او پی) کی فراہمی یقینی بنائی جائیں، انہوں نے کہا کہ زرعی ٹیوب ویلز کو پلاسٹک پائپ (پی وی سی پائپ) (ٹی ایل) فراہمی گرین ٹنل شیڈ اور جدید طرز آبپاشی کی فراہمی کی جائیں، ہر یونین کونسل میں چیک ڈیمز کی تعمیر وقت کی اہم ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ اگرچہ بلوچستان میں جون 2022 سے 28 اگست 2022 تک بارشوں کا سلسلہ جاری رہا اس میں ایک طرف زمینداروں کو نقصان پہنچا ہے دوسری طرف ڈیمز میں پانی بھی ذخیرہ ہوئے ہیں بارشوں کے 20 لاکھ کیوسک پانی ضائع ہوئے ہیں لیکن جن اضلاع میں ڈیمز کی تعمیر ہوئی ہے وہاں بڑی مقدار میں پانی جمع ہوئی ہیں اس کا آئندہ سیزن میں گندم کی کاشت کیلئے انتہائی فائدہ مند ہوگے اس کے علاوہ پانی کی زیر زمین سطح بھی اوپر آئی ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے اپیل کی کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے بلا ضرورت درخواست سے متعلق ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں دائر اپیل واپس لیں اور سیٹلمنٹ میں اسلام والے افراد کی بجائے حقیقی افراد 1945 میں ملکیت والے افراد کے نام پر منتقل کرکے ہائی کورٹ کے فیصلے پر عمل درآمد کرایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف بارشوں سے فصلات تباہ ہوئے ہیں جبکہ رہی سہی کسر قومی شاہراہوں کی بندش نے پوری کردی بلوچستان کا فروٹ مشرق وسطیٰ سمیت دیگر ممالک کراچی شاہراہ کی بندش کی وجہ سے جو پھل اور سبزی ٹرک کے ذریعے بھیجے گئے تھے وہ راستوں کی بندش کی وجہ سے خراب ہوئے ہیں جس کا نقصان صرف زمیندار کو ہوا ہے ضروری ہے کہ ان زمینداروں کی مشکلات کی داد رسی کی جائیں۔

بلوچستان کی قومی شاہراہیں بند، اندرون صوبہ مختلف شہروں میں خوراک کا بحران

پنجاب سے ملانے والی شاہراہ پر راکھی گاج، بواٹہ میں کئی ٹرک الٹ گئے، مختلف مقامات پر مال بردار گاڑیاں پھنس گئیں

کوہلو، بارکھان سمیت شمال مشرقی بلوچستان کے مختلف اضلاع میں اشیاء خورونوش کا ترسیل نہ ہونے سے بحران پیدا ہوگیا

کوہلو (این این آئی) بلوچستان پنجاب قومی شاہراہ گزشتہ ایک ہفتے سے بند صوبے کے مختلف اضلاع میں اشیاء خورونوش کا بحران جنم لینے لگا۔ تفصیلات کے مطابق رکھنی سے متصل فورٹ منرو میں حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث بلوچستان پنجاب قومی شاہراہ میں گزشتہ ایک ہفتے سے ٹریفک معطل کا شکار ہے قومی شاہراہ کے مختلف مقامات راکھی گاج، بواٹہ میں کئی ٹرک الٹنے سے مختلف مقامات پر...... بقیہ نمبر 22 صفحہ 10 پر

گاڑیاں اور ڈرائیور پھنس گئیں ہیں جس کی وجہ سے گاڑیوں کی 60 سے 80 کلومیٹر تک طویل لائنیں لگ گئی ہیں جس کی وجہ سے کوہلو، بارکھان سمیت شمال مشرقی بلوچستان کے مختلف اضلاع میں اشیاء خورونوش کا ترسیل نہ ہونے سے آٹا، پیاز، ٹماٹر اور دیگر اشیاء خورونوش کا بحران پیدا ہوگیا ہے جبکہ کئی علاقوں میں قیمتیں آسمان تک پہنچ گئی ہیں آٹے کا 20 کلو تھیلا 2200 سے 2300 روپے میں فروخت ہونے لگا ہے جبکہ ٹماٹر اور پیاز بھی مارکیٹوں سے غائب ہوگئے ہیں اور قیمتوں میں ہوشربا اضافے نے سیلاب اور بارشوں کے ستائے ہوئے لوگوں سے اب اشیاء خورونوش بھی چھین لیا ہے جس کی وجہ سے جہاں عام آدمی پریشان ہے وہی دوکانداروں کا کاروبار بھی ٹھپ ہوکر رہ گیا ہے جس سے ان کے لئے قومی شاہراہ کی بندش دردسر بن گیا ہے دوکانداروں اور پھنسے ہوئے مسافروں اور ڈرائیورز نے بلوچستان اور پنجاب کی صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان پنجاب قومی شاہراہ پر فوری ٹریفک کی آمدورفت کو بحال کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ نا صرف پھنسے ہوئے مسافروں اور ڈرائیورز کا مسئلہ حل ہوسکے بلکہ صوبے کے مختلف علاقوں میں اشیاء خورونوش کی فراہمی بھی یقینی ہوسکے اور بارشوں و سیلاب کے ستائے ہوئے لوگوں تک اشیاء خورونوش مناسب قیمتوں میں دستیاب ہوسکیں۔

کوئٹہ شہر میں آٹے کی شدید قلت 20 کلو کا تھیلا 2500 روپے میں فروخت

سبزیوں کی قیمتیں دوگنا ہوگئیں

ذخیرہ اندوزوں اور دوکانداروں نے آٹے کی قلت کے باعث عام گاہکوں کو دو تین کلو سے زیادہ آٹا دینے سے انکار کردیا

شہر میں آٹا 125 روپے فی کلو اور تھیلے کے من مانے ریٹ مقرر کردیئے، بجلی کی بندش کے باعث فلور ملز میں پیداوار بھی کم ہوگئی

بھنڈی، توری، کدو، گاجر، آلو، پیاز، ٹماٹر، ادرک، لہسن کے ریٹ ڈبل ہوگئے، غریب شہری پریشان، حکومت سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں سیلاب کی صورتحال کے اثرات اشیاء خورونوش کی قیمتوں پر پڑنے لگے کوئٹہ شہر میں آٹے کی شدید قلت پیدا ہوگئی بیس کلو آٹے کا تھیلا 2500 روپے تک جا پہنچا پیاز، آلو اور ٹماٹر بھی سو روپے کلو میں فروخت ہورہے ہیں تفصیلات...... بقیہ نمبر 9 صفحہ 9 پر

کے مطابق کوئٹہ میں آٹے کی شدید قلت ہونے سے آٹا دوکانوں سے غائب ہوگیا جن دوکانوں پر آٹا دستیاب ہے وہاں اسکی قیمت کئی گنا بڑھ گئی ہے ایک کلو آٹے کی قیمت 125 روپے جبکہ بیس کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 2500 روپے تک پہنچ گئی ہے ذخیرہ اندوزوں اور دوکانداروں نے آٹے کی قلت کے باعث عام گاہکوں کو دو تین کلو سے زیادہ آٹا نہیں دے رہے ہیں دوکانداروں کا کہنا ہے کہ بجلی کی بندش کے باعث فلور ملز سے آٹا نہیں مل سکا ہے اس لئے آٹا کی قلت پیدا ہوئی۔ دوسری جانب صوبائی حکومت کی جانب سے آٹے کی قلت دور کرنے کیلئے کوئی اقدامات سامنے نہیں آئے ہیں آٹے کی قیمتوں کے ساتھ ساتھ سبزیوں کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں

مہنگائی کا بڑھتا ہوا طوفان اور آئی ایم ایف رپورٹ

بلوچستان سمیت ملک بھر میں طوفانی بارشوں اور سیلاب کے باعث جنم لینے والے حالات بدستور برقرار ہیں اور ہر چند کہ حکومت متاثرہ علاقوں میں امداد و بحالی کی سرگرمیوں اور عام عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کوشاں اور فعال و متحرک ہے لیکن اس کے باوجود جوں جوں وقت گزر رہا ہے نت نئے مسائل جنم لے رہے ہیں اور پہلے سے موجود مسائل گھمبیر اور سنگین ہوتے جا رہے ہیں ان مسائل کی اگر فہرست مرتب کی جائے تو اس میں مہنگائی سرفہرست ہوگی۔ اس وقت ملک میں مہنگائی کی شرح غیر معمولی حد تک بلند ہے اور ہفتہ وار مہنگائی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے جبکہ مجموعی طور پر مہنگائی نے سینتالیس سالہ ریکارڈ توڑ دیا ہے ایسے میں گزشتہ روز آئی ایم ایف کی جانب سے پاکستان کے ساتویں اور آٹھویں جائزے کی جو رپورٹ جاری کی گئی ہے اس میں جہاں ایک طرف آئی ایم ایف نے پاکستان کی معاشی پالیسیوں کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے اچھے خواہشات کا اظہار کیا ہے وہاں دوسری جانب بعض ایسے خدشات بھی ظاہر کئے ہیں جو تشویشناک ہیں کیونکہ آئی ایم ایف نے خبردار کیا ہے کہ پاکستان میں خوراک اور ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث عدم استحکام پیدا ہوسکتا ہے پاکستان سے متعلق اپنی تازہ جائزہ رپورٹ میں آئی ایم ایف نے کہا ہے کہ خوراک اور ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے عوامی سطح پر مظاہرے ہوسکتے ہیں اور ملک عدم استحکام کی طرف جا سکتا ہے آئی ایم ایف کا کہنا ہے کہ ملک میں بدترین سیلابوں کے باعث خوراک کی قیمتوں میں مزید اضافہ متوقع ہے پیچیدہ اندرونی حالات اور بیرونی ماحول کے پیش نظر آئی ایم ایف کے پروگرام پر مکمل عمل درآمد شاید نہ ہوسکے یوکرین کی جنگ کے باعث خوراک و ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور عالمی سطح پر مالی مشکلات کا بھی پاکستان کی معیشت پر بوجھ برقرار رہے گا، شرح تبادلہ پر دباؤ پڑے گا اور بیرونی استحکام بھی متاثر ہوگا سٹرکچرل اصلاحات میں تاخیر سے مالیاتی شعبے کے مستحکم ہونے میں رکاوٹ پیدا ہوسکتی ہے اور مالیاتی پالیسی زیادہ مؤثر نہیں ثابت ہوسکے گی رپورٹ میں جہاں پاکستان تحریک انصاف کی گزشتہ حکومت کا ذکر کرتے ہوئے آئی ایم ایف نے پی ٹی آئی حکومت کو وعدہ خلافی کا طعنہ دیا ہے وہاں موجودہ حکومت کے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مالی سال 2022 میں پاکستان کی معاشی سرگرمیاں مضبوط رہیں، حکومت نے قرض پروگرام کو ٹریک پر لانے کے لئے کئی اقدامات کئے، پاکستان کی جانب سے پالیسی اصلاحات پر عمل درآمد جاری ہے اضافہ متوقع ہے، گزشتہ مالی سال میں پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر نو اعشاریہ آٹھ دو ارب ڈالر اور جاری مالی سال میں سولہ ارب ڈالر سے بھی زائد رہنے کی توقع ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ پاکستان میں مالی سال 2022 کے دوران معاشی سرگرمیاں مضبوط رہیں آئی ایم ایف نے مارکیٹ کی بنیاد پر ایکسچینج ریٹ برقرار رکھنے پر زور دیتے ہوئے سماجی تحفظ اور توانائی شعبے کو مضبوط بنانے کا مطالبہ کیا ہے، رپورٹ میں ٹیکس ریونیو اور زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے پر بھی زور دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مزید خدوخال یوں ہیں کہ آئی ایم ایف نے بتایا ہے کہ رواں مالی سال مہنگائی کی شرح بیس فیصد رہنے کی توقع ہے جبکہ مہنگائی میں اضافے کے باعث ملک میں احتجاجی مظاہرے بھی ہوسکتے ہیں آئی ایم ایف رپورٹ کے مطابق قرض پروگرام کی شرائط پر عملدرآمد نہیں کیا گیا اور تین کارکردگی کی شرائط پوری نہیں کیں تاہم پاکستان کے قرض پروگرام کی مدت میں جون 2023ء تک توسیع کردی گئی ہے جس سے ضروری بیرونی فنانسنگ کے حصول میں مدد ملے گی ساتھ ہی رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ سات سٹرکچرل شرائط پر عملدرآمد نہیں ہوا، زرمبادلہ کے ذخائر اور پرائمری بجٹ خسارے سمیت پانچ اہداف پورے نہیں کئے گئے تاہم پاکستانی حکومت نے توانائی کے شعبے کے لئے نئی شرائط طے کی ہیں اور فیول سبسڈی کا خاتمہ، ایندھن اور بجلی کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے یہ رپورٹ غور طلب ہے اور اس میں بیک وقت تشویش، پریشانی، اطمینان، پریشانی کے کئی پہلو پنہاں ہیں اگرچہ حکومتی جماعتیں اس بات کا کریڈٹ لینے کی کوشش کررہی ہیں کہ آئی ایم ایف نے اپنی رپورٹ میں پی ٹی آئی کی سابق حکومت کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے اور موجودہ حکومت کے اقدامات پر اطمینان ظاہر کیا ہے تاہم ہمارے نزدیک اس معاملے کا فقط یہی ایک پہلو نہیں اس کو ہم یوں بھی دیکھ سکتے ہیں کہ سابق حکومت نے ریلیف پیکج اور بعض دیگر اقدامات اٹھا کر بھلے آئی ایم ایف کی توقعات پوری نہ کی ہوں لیکن ان اقدامات سے عام غریب اور متوسط طبقات کو فائدہ پہنچا علاوہ ازیں اس موجودہ حکومت کو بھی ہم مکمل قصوروار نہیں ٹھہرا سکتے حکومت کو ایک تو سابق حکومت سے ورثے میں ابتر معیشت ملی اوپر سے جو معاہدہ سابق حکومت کے دور میں ہوا اس کی شرائط سخت اور کڑی تھیں اب اس موجود۔ حکومت کو چاہئے کہ یہ اپنی کارکردگی کو آئی ایم ایف کی عینک سے نہ دیکھے بلکہ ملک و قوم کی ضرورتوں، امنگوں، امیدوں اور توقعات کے آئینے میں اپنی کارکردگی کو دیکھے پرکھے اور آگے بڑھے معیشت مستحکم نہیں یہ استحکام چاہتی ہے اور اس حوالے سے حکومت کو بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 SEP 2022 Page No. 11

سیلاب متاثرین بحالی کیلئے صوبوں کیساتھ ملکر کام کرینگے

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے، متاثرین کو امداد کی شفاف تقسیم پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے چاہے اس کیلئے حکومت کی قربانی دینا پڑے۔ وزیراعظم نے غذر کے علاقہ بوبر گاؤں کی بحالی کیلئے 10 کروڑ روپے جبکہ پانچ کلومیٹر سڑک کی تعمیر کیلئے گرانٹ کی فراہمی کا اعلان کیا۔ ہم مصیبت کی اس گھڑی میں آپ کے پاس حاضر ہوئے ہیں اور بارشوں سے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہیں، آپ کے پیاروں کے بچھڑنے کا ہمیں دلی افسوس ہے، سیلابی ریلے نے غذر میں جو تباہی مچائی ہے اس پر پورا پاکستان افسردہ ہے، بارشوں، دریاؤں کی طغیانی اور سیلاب سے پورے پاکستان میں جو تباہی پھیلی ہے اس کی مثال نہیں ملتی، سندھ اور بلوچستان میں ہر طرف ایک تباہی مچی ہے، خیبر پختونخوا میں سوات و یلی میں تباہی مچی ہے، پنجاب کے جنوبی اضلاع میں تباہی ہوئی ہے، گلگت بلتستان میں بھی انتہائی افسوسناک اور دکھ بھری کہانی ہے، ایک ہزار سے زائد جاں بحق اور ہزاروں زخمی ہوئے، لاکھوں گھر تباہ ہوئے، لاکھوں مال مویشی بہہ گئے، ہزاروں ایکڑ اراضی پر کھڑی فصلیں تباہ ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشی طور پر پاکستان پہلے ہی مشکل صورتحال میں تھا، اب سیلاب اور بارشوں کی صورت میں ایک اور امتحان آ گیا ہے تاہم آپ کے کرم اور مہربانی سے اس کا مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اتحادی جماعتوں کی طرف سے یہ بتانے آئے ہیں کہ متاثرین کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے، متاثرین کی کہانیاں دل کو چیرتی ہیں، یہاں بیٹھی بچی کے خاندان کے 8 افراد طغیانی کی نظر ہو گئے، اللہ پاک اس بچی کو صبر و ہمت دے، یہ حکم الٰہی ہے اس کے آگے کسی کی نہیں چلتی، اللہ پاک ان جاں بحق ہونے والے تمام افراد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے، غذر میں 17 افراد جاں بحق ہوئے، وفاقی حکومت کی جانب سے سیلاب اور بارشوں سے جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے معاوضہ دیا جا رہا ہے تاہم یہ معاوضہ دکھوں کا مداوا نہیں تاہم زندہ رہنے والوں کیلئے وسائل چاہئیں۔

Balochistan Time Quetta

Encouraging Youth

Balochistan is rich in natural resources, bestowed with a long coastal belt and four seasons but at the same time it is also one of the most sensitive and impoverished regions of the country. Successive governments never focused on addressing the issues of people of Balochistan due to which disappointment and alienation increased among the people particularly among Baloch youth. Therefore, the province remained disturbed during the past several decades and instead of addressing the issues politically other options were adopted to bring peace due to which the situation further deteriorated. The people have been struggling for their constitutional rights and control over the coast and resources for many decades so that the backwardness of the province could be eradicated and they can benefit from the fruits of resources their province have been blesses with. Balochistan is far behind in all sectors as compared to other provinces, including that of education, health infrastructure and development than other provinces of the country. Owing to unemployment and lack of opportunities, the youth of Balochistan are beleaguered therefore, it is very easy for anti- state elements to exploit Baloch youth and pit them against the state and fulfill their nefarious designs. Thus, it has been a long time since the province is facing security challenges. Regrettably, the political elite talks a lot about its construction and development of the province, but no government has paid as much attention to it in practical matters as it should have. In such a scenario, it is the Pakistan Army that has not only rooted out terrorism and militancy, but also worked hard on education, health, communications and other development projects and is still doing so for the development of the province. The youth of Balochistan is talented and there is need to capitalise on the available opportunities being created for their education and skill development.

The central and provincial governments must pay more attention over the development of youth by giving them more opportunities in every field especially skill development. The youth in Balochistan has been unfocused and on the part of government less focus has been paid to provide maximum opportunities to them. It is hoped that all efforts would be made to provide maximum opportunities of education and employment to the youth of Balochistan so that they could exhibit their talent and play their part in the development of the entire country. The government must create maximum opportunities for the youth in all sectors, including that of sports so that they could exhibit their talent.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 04 SEP 2022 Page No. 12

ڈوبتا بلوچستان خاموش انتظامیہ (2)

پی ڈی ایم اے نے بارشوں سے اب تک ہونے والے نقصانات کی ایک رپورٹ بھی جاری کردی ہے اس رپورٹ میں بتایا گیا کہ بلوچستان میں بارشوں کی وجہ سے جاں بحق ہونے والوں کی مجموعی تعداد ایک سترہوگئی۔ جاں بحق ہونے والوں چونتیس بچے شامل ہیں جب کہ بولان، کوئٹہ، ژوب، دکی جھل مگسی اور خضدار میں سب سے زیادہ اموات ہوئیں

ببرک کارل جمالی

ہیں۔ پی ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ بارشوں کے دوران حادثات میں باسٹھ افراد زخمی ہوئے جب کہ صوبے بھر میں مجموعی طور پر پندرہ ہزار مکانات منہدم ہوگئے ہیں پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق بارشوں سے چھ سو کلومیٹر پر محیط چار مختلف شاہراہیں شدید متاثر ہوئیں جب کہ بارشوں کے باعث تین ہزار مویشی بھی ہلاک ہوچکے ہیں۔ پی ڈی ایم کا کہنا ہے کہ کل ایک لاکھ 97 ہزار 930 ایکڑ کھڑی فصلوں، سولر پلیٹس، ٹیوب ویل اور بورنگ کو نقصان پہنچا ہے۔ اب اس رپورٹ کے بعد کون ان سیلاب متاثرین کی مدد کرے گا۔ یہ پی ڈی ایم نے نہیں بتایا ہے۔ بلوچستان کے منتخب عوامی نمائندے عوام کو سیلابی پانی کی فوری نکاسی میں یکسر ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ اس وقت بلوچستان میں ایک اور کربلا کی یاد تازہ ہورہی ہے۔

سیلاب کے دوران پورے پاکستانی میڈیا کو یا تو کراچی نظر آتا ہے یا پنجاب اسمبلی ان کو بلوچستان کیوں نظر نہیں آتا ہے۔۔؟ یہاں پر جو قیامت برپا ہوچکی ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اس وقت بلوچستان کے عوام کو آپ سب کی مدد کی ضرورت ہے۔ اگر مدد نہیں کرسکتے تو بلوچستان کے لیے آواز اٹھاؤ آپ کی آواز کی بہت ضرورت ہے تاکہ اقتدار میں بیٹھے لوگوں تک ہم سب کی آواز پہنچ سکے۔

سچ تو یہ ہے کہ ایک ایف آئی آر بلوچستان حکومت پر بھی کی جائے جنہوں نے سیلابی پانی کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کردی ہیں۔ انہی رکاوٹوں کی وجہ سے آدھا بلوچستان ڈوب گیا ہے۔ ان تیرتی ہوئی لاشوں کا سپریم کورٹ از خود نوٹس کیوں نہیں لیتا ہے کیا سپریم کورٹ صرف حکومت گرانے اور بچانے کے لئے رات کو کھل سکتا ہے تو ان لاشوں کے لئے دن کے اوقات میں از خود نوٹس کیوں نہیں لیتا ہے۔ اس وقت بلوچستان میں جتنی بھی اموات ہوئیں ہیں ان کا ذمہ دار کون ہے۔

اس سیلاب کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو کی ایک تصویر وائرل ہوئی جس میں وہ داڑھی کی سیٹنگ کروا رہے تھے تو اس پہ خوب تنقید کی گئی تو اگلے روز اس نے سیلاب متاثرین کا فضائی دورہ بھی کیا۔ بلوچستان میں جب جب سیلاب آتا ہے تو بلوچستان کے نوابوں اور سرداروں کے لیے نعمت بن جاتا ہے جب وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف نے سیلاب متاثرین کا دورہ کیا تو بلوچ خواتین نے وزیر اعظم کو کھری کھری سنا دی اور کہا کہ ہمیں ریلیف کی ضرورت نہیں ہے بس مہنگائی کم کریں۔ اسے کہتے ہیں عوامی طاقت۔۔۔۔ شاباش سیلاب زدگان بلوچستان۔

اس وقت سیلاب متاثرین کو ادویات اور راشن کی اشد ضرورت ہے۔ بلوچستان حکومت کی خاموشی سمجھ سے بالاتر ہے۔ غریب لوگ بھوک سے تڑپ رہے ہیں۔ کوئی ان غریبوں کا پرسان حال نہیں ہے حتیٰ کہ بلوچستان کے صحافیوں کی رپورٹ نقار خانوں میں دب جاتی ہے۔ اس وقت پورے بلوچستان کے سیلابی ریلوں سے متاثر ہونے والے ان گھرانوں کی سسکیاں اور آہیں سننے والا کوئی نہیں ہے۔ اس وقت بلوچستان کے سیلاب متاثرین کو دو وقت کی روٹی اور صاف پینے کا پانی درکار ہے اس وقت سیلاب متاثرین سیلابی پانی پی کر زندہ ہیں۔ سماجی تنظیموں سے گزارش ہے کہ وہ انتظامیہ کی بجائے خود زمینی حقائق دیکھ لیں بلوچستان کے عوام اس وقت بدترین مصیبت میں ہیں بلوچ تو وہ لوگ ہیں کہ جن کے مہمان خانے بھرے رہتے ہیں اب وہ دو وقت کی روٹی کے محتاج ہوچکے ہیں۔ آئیں دیکھ لیں ان بلکتے سسکتے خشک ہونٹوں سے ہماری بے بسی کو ہمیں صرف دو وقت کا کھانا اور صاف پانی چاہیے اگر صاف پینے کا پانی بھی نہیں دے سکتے تو اس ماہ محرم میں تم سے بڑا کوئی شمر نہیں ہوگا۔

بلوچستان حکومت نے قدرتی آفات سے بچانے کے لئے ماضی میں نہ ہی حفاظتی بند بنائے گئے اور نہ ہی پانی کو ذخیرہ کرنے کے لئے بڑے ڈیمز بنائے ہیں طوفانی بارش و سیلابی ریلوں نے نام نہاد ترقی کا دعویٰ کرنے والے سابقہ و موجودہ عوامی نمائندوں کی کارکردگی کو عیاں کردیا ہے۔ کاش سرکاری مشینری کو بروقت بروئے کار لایا جاتا تو اتنے بڑے پیمانے پر تباہی نہ ہوتی۔ نوجوان رضاکار اپنی مدد آپ کے تحت علاقہ مکینوں کی مدد کر رہے ہیں۔ نااہل انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے کو سانپ سونگھ گیا ہے۔

مرکزی حکومت اور صوبائی حکومت کے عہدیداران شہر اقتدار میں بیٹھے ہوئے مون سون سے لطف اندوز ہورہے ہیں اور سیلابی تباہ کاریوں سے پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کے لئے شہر اقتدار سے صرف پریس کانفرنس کیا جارہا ہے۔ جب جب بلوچستان میں قدرتی آفات آئی ہیں اور عوام کا جو حال ہوتا ہے وہ صرف ان کو ہی پتہ ہوتا ہے جن پر گزرتا ہے۔ ان حالات میں وہ جینے کی بجائے مرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ بلوچستان میں 2010 کے سیلاب کی تباہ کاریاں کبھی نہیں بھلائے جاسکتے۔ اس وقت سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے عالمی برادری نے دل کھول کر اپنا حصہ ڈالا اور متاثرین کی بحالی کی خاطر امداد سرکار کو دینے کی بجائے مختلف این جی اوز کو دی تھیں۔ پھر کئی این جی اوز نے جو لوٹ مار مچائی تو ان کی مثال دینا بہت مشکل ہے حقیقی متاثرین کی بجائے نام نہاد متاثرین کو امداد دیا گیا تھا۔ امدادی سامان کے ٹرک ایم پی اے، ایم این اے کے گھروں سے نکل کر بازار میں سرعام بکنے لگا تھا۔ اس وقت سے عالمی برادری کا این جی اوز اور حکمران طبقے سے اعتماد اٹھ گیا ہے اس وجہ سے حالیہ سیلاب میں ان لوگوں نے بلوچستان کے عوام کو ریلیف دینے کے بجائے خاموشی اختیار کرلی۔ اس مرتبہ بلوچستان میں صاف شفاف طریقے سے مستحقین تک امداد پہنچانا اور ان کی بحالی کیلئے اقدامات کرنے کی سخت ضرورت ہے اگر سابقہ طریقہ کار اپنایا گیا تو بس پھر غریبوں اور بلوچستان کا اللہ ہی حافظ۔

سیلاب سے شدید متاثرہ علاقوں میں نت نئی دکھ بھری کہانیاں سننے کو ملتی ہیں

بلوچستان کے سیلاب متاثرین کو اب کئی برس اپنے پیروں پر کھڑا ہونے میں لگے گا۔ ضروری ہے کہ اس وقت سرکار و انتظامیہ وڈیرے بوتار میر نواب پیر نکل کر خود سروے کرکے ریلیف کا کام کریں اور پانی اترنے کے بعد بحالی کا کام بھی میرٹ پر کریں تاکہ غریب لوگ اپنے پیروں پر کھڑے ہوسکیں۔ اس وقت سرکار و انتظامیہ کے ساتھ ساتھ سماجی تنظیموں، سیاسی رہنماؤں اور امراء اور صاحب حیثیت احباب کو بھی سیلاب متاثرین کی دکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ اللہ سیلاب متاثرین کو آسانیاں فراہم کرے۔ (ختم)